پاکستان کی بقاء وسلامتی کا تقاضہ ہے کہ بلوچستان کا مسئلہ ٹھوس بنیادوں پر حل کیا جائے۔الطاف حسین

بلوچستان کے تمام رہنماؤں اور منتخب نمائندوں کو ایک میز پر بٹھایا جائے اور ان کی شکایات کو سنا جائے

جو ناراض بلوچ بھائی پہاڑوں پر موجود ہیں انکے رہنماؤں اور نمائندوں کو بھی مذاکرات کی دعوت دی جائے

وقت آگیا ہے کہ صوبوں کو مکمل صوبائی خودمختاری دی جائے، کنکرنٹ لسٹ کا خاتمہ کیا جائے،

صدر آصف زرداری اور نواز شریف کی ملاقات خوش آئند ہے، ملاقات میں طے ہونیوالے نکات انتہائی اہمیت کے حامل ہیں،

ان نکات کو صرف تحریر کرکے کاغذ پر چھوڑ نہ دیا جائے بلکہ انہیں پارلیمنٹ میں پیش کیا جائے اور کسی نتیجہ پر پہنچا جائے

انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں ایم کیوایم رابطہ کمیٹی اور پاکستان سے آئے ہوئے تنظیمی ذمہ داروں کے اجلاس سے خطاب

لندن۔۔۔20 جولائی2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ پاکستان کی بقاء وسلامتی کا تقاضہ ہے کہ بلوچستان کا مسئلہ ٹھوس بنیادوں پر حل کیا جائے اور مسئلہ کے حل کیلئے بلوچستان کے تمام رہنماؤں اور منتخب نمائندوں کو ایک میز پر بٹھایا جائے اور ان کی شکایات کو سنا جائے۔انہوں نے یہ بات ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں رابطہ کمیٹی کے ارکان اور پاکستان سے آئے ہوئے تنظیمی ذمہ داروں کے ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ بلوچستان کے عوام برسوں سے ناانصافیوں، محرومیوں، زیادتیوں اور ان گنت مظالم کا شکار ہیں، ہزاروں بلوچ نوجوان غائب ہیں، ہزاروں دربدر ہیں اور بلوچستان کے عوام کی محرومیاں ہر گزرتے دن کے ساتھ بڑھتی جارہی ہیں۔ہر حکومت نے بلوچستان کے مسئلے کو حل کرنے کا یقین دلایا لیکن یہ مسئلہ حل نہ ہوسکا جس کی وجہ سے بلوچ عوام کا احساس محرومی اب شدید ناراضگی کی طرف بڑھ رہا ہے جو ملک کی سلامتی کیلئے کسی بھی طرح صحیح نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ وقت آگیا ہے کہ بلوچ عوام کو محرومیوں سے نجات دلانے کیلئے سنجیدہ اور ٹھوس اقدامات کئے جائیں، تمام بلوچ رہنماؤں، منتخب نمائندوں، حتیٰ کہ جو ناراض بلوچ بھائی پہاڑوں پر موجود ہیں انکے رہنماؤں اور نمائندوں کو بھی مذاکرات کی دعوت دی جائے، ان کی شکایات کو سنا جائے اور بلوچستان کا مسئلہ بلوچستان کے عوام کی خواہشات اور امنگوں کے مطابق حل کیا جائے، اس سے بلوچستان میں ناراضگی اور نفرت کا خاتمہ ہوگا۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ صوبائی خودمختاری برسوں سے چھوٹے صوبوں کے عوام کا مطالبہ رہا ہے تاہم اب وقت آگیا ہے کہ صوبوں کو مکمل صوبائی خودمختاری دی جائے، کنکرنٹ لسٹ کا خاتمہ کیا جائے، صوبوں کے رہنماؤں اور نمائندوں کو ایک میز پر بٹھایا جائے تاکہ وہ اپنی معروضات حکومت کے سامنے رکھ سکیں، ان مسائل کو بحث ومباحثہ کیلئے پارلیمنٹ میں پیش کیا جائے اور پارلیمنٹ اس بارے میں فیصلہ کرے جسکے بعد حکومت اس سلسلے میں اقدامات کرے۔انہوں نے کہا کہ وقت آگیا ہے کہ صوبائی خودمختاری کے مسئلے پر سنجیدگی سے توجہ دی جائے اور جتنی جلدی ہو اس معاملے کو حل کیا جائے۔جناب الطاف حسین نے صدر آصف علی زرداری اور مسلم لیگ ن کے سربراہ میاں نواز شریف کی ملاقات کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ دونوں رہنماؤں کے درمیان ہونے والی ملاقات خوش آئند ہے اور ہم اس کا خیرمقدم کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اس ملاقات میں طے ہونیوالے نکات انتہائی اہمیت کے حامل ہیں، ضرورت اس بات کی ہے کہ ان نکات کو صرف تحریر کرکے کاغذ پر چھوڑ نہ دیا جائے بلکہ انہیں پارلیمنٹ میں پیش کیا جائے جہاں ان مسائل پر صرف بحث ومباحثہ نہ کیا جائے بلکہ کسی نتیجہ پر پہنچا جائے۔انہوں نے کہا کہ 62 سال گزر چکے ہیں، اب عمل کا وقت ہے، پوری دنیا میں خراب ہوتی ہوئی معاشی صورتحال کو بھی سامنے رکھا جائے، زمانہ تیز رفتاری کا شکار ہے لہٰذا ہمیں 21ویں صدی کے تقاضوں کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے مسائل کے حل کیلئے اقدامات کرنے چاہئیں۔

KESC کی انتظامیہ کراچی کے عوام کے صبر کا امتحان نہ لے، رابطہ کمیٹی

صدر، وزیراعظم اور وفاقی وزیر برائے پانی وبجلی کراچی میں بجلی کی عدم فراہمی کا سنجیدگی سے نوٹس لیں

کراچی۔۔۔20، جولائی2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے کراچی الیکٹرک سپلائی کارپوریشن کی انتظامیہ کی مجرمانہ غفلت کے باعث شہر بھر میں بجلی کی عدم فراہمی کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے KESC کی انتظامیہ کو متنبہ کیا ہے کہ وہ پرامن شہریوں کے صبر کا امتحان لینے کا سلسلہ بند کردے۔ایک بیان میں ربطہ کمیٹی نے کہا کہ کراچی کے عوام باقاعدگی سے بجلی کے بل ادا کرتے ہیں اور بلوں کی ادائیگی کے باوجود انہیں بجلی کی سہولت سے محروم رکھا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ دنوں طوفانی بارشوں کے ساتھ ہی شہر بھر میں بجلی کی فراہمی منقطع

کردی گئی اور شہر کے بیشتر علاقے تا حال بجلی سے محروم ہیں جس کے باعث نہ صرف شہریوں کو شدید ذہنی کرب واذیت کا سامنا ہے بلکہ ان کے معمولات زندگی بھی بری طرح متاثر ہیں۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ 72 گھنٹوں سے زائد بجلی کی عدم فراہمی اور کے ای ایس سی کی انتظامیہ کی جانب سے مجرمانہ غفلت کے باعث پرامن شہریوں کے صبر وضبط کا پیمانہ لبریز ہو چکا ہے اور وہ اپنے جائز حقوق کیلئے احتجاج کرنے پر مجبور ہیں۔رابطہ کمیٹی نے کے ای ایس سی کی انتظامیہ کو متنبہ کیا کہ وہ پرامن شہریوں کے صبر وضبط کا مزید امتحان لینے کا سلسلہ فی الفور بند کرے اور کراچی میں بجلی کی فراہمی کے لئے ہنگامی بنیادوں پر ٹھوس اقدامات بروئے کار لائے۔رابطہ کمیٹی نے صدر آصف علی زرداری، وزیر اعظم سید یوسف رضا گیلانی اور پانی و بجلی کے وفاقی وزیر راجہ پرویز مشرف سے مطالبہ کیا کہ کراچی میں بجلی کی مسلسل عدم فراہمی اور غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے اور بجلی کی عدم فراہمی کے ذمہ داران کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جائے۔رابطہ کمیٹی نے عوام سے اپیل کی کہ وہ بجلی کی فراہمی کیلئے اقدامات کرنے والے کے ای ایس سی کے عملے سے تعاون کریں اور اپنے جذبات پر قابو رکھیں۔

حق پرست ارکان قومی وصوبائی اسمبلی اور وزراء نے کے ای ایس سی کی انتظامیہ سے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں شہر میں بجلی کی فراہمی کا سلسلہ شروع

کراچی۔۔۔20/جولائی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے ارکان قومی وصوبائی اسمبلی اور حق پرست وزراء نے پیر کے روز کراچی الیکٹرک سپلائی کارپوریشن لمیٹڈ کے حکام سے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں اور ان سے کراچی میں جاری بدترین بحران اور لوڈ شیڈنگ کے حوالے سے ان کی بدانتظامی پر اپنی اور عوام کی جانب سے اظہار تشویش اور لوڈ شیڈنگ کے خاتمے پر زور دیا اور موقع پر ہی ہدایت جاری کیں۔انہوں نے اس موقع پر کے ای ایس سی کے متعلقہ حکام کو کراچی کے مختلف علاقوں میں جاری غیر اعلانیہ اور طویل دورانیہ کی لوڈ شیڈنگ پر سخت عوامی ردعمل سے آگاہ کیا اور اپنی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ان پر زور دیا کہ وہ جلد از جلد کراچی میں بجلی کی فراہمی کو یقینی بنائیں اور اپنے عملے کو تاکید کریں کہ وہ اس سلسلے میں تیز رفتاری کے ساتھ کام کرے اور شہریوں کو اس پریشانی سے فوری طور پر نجات دلائے۔انہوں نے کے ای ایس سی کے حکام کو بجلی کی فراہمی کے سلسلے میں اپنی جانب سے ہر ممکن تعاون کا یقین بھی دلایا۔ادھر اطلاعات کے متحدہ قومی موومنٹ کے ارکان قومی وصوبائی اسمبلی اور حق پرست وزراء کی کے ای ایس سی کی انتظامیہ سے ملاقاتوں اور موثر کوششوں کے باعث شہر میں بجلی کی فراہمی بڑی حد تک بہتر ہوئی ہے اور شہر میں بجلی کی فراہمی کا سلسلے شروع ہو گیا ہے جبکہ کے ای ایس سی کا عملہ دیگر علاقوں میں بجلی کی فراہمی کیلئے حق پرست نمائندوں کی نگرانی میں کام جاری رکھے ہوئے ہے۔

ایم کیو ایم کے لاپتہ کارکنان کے لواحقین کی شعبہ خواتین کی انچارج واراکین سے ملاقات

کراچی۔۔۔20/جولائی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی جانب سے ایم کیو ایم کے 28 لاپتہ کارکنان کی بازیابی کیلئے چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس افتخار محمد چوہدری کو لکھے گئے خطہ سے لاپتہ کارکنان کے اہل خانہ میں ایک بار پھر اپنے پیاروں سے ملنے کی امید کی کرن جاگ گئی ہے۔اس سلسلے میں گزشتہ روز ایم کیو ایم کے لاپتہ کارکنان کی ماؤں، بہنوں اور دیگر خواتین عزیز واقارب نے بڑے وفد کی شکل میں خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں متحدہ قومی موومنٹ شعبہ خواتین کی انچارج اور رکن قومی اسمبلی محترمہ کشور زہرا اور دیگر اراکین سے ملاقات کی اور قائد تحریک الطاف حسین کے اس اقدام کو بے حد سراہا اور ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین نے ہمارے دکھ درد کو سمجھتے ہوئے چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس افتخار محمد چوہدری صاحب سے دوران آپریشن ہمارے گھروں سے لاپتہ ہو جانیوالے افراد کی بازیابی کیلئے ایک کھلے خط میں اپیل کی ہے۔انہوں نے کہا کہ وہ خود بھی متعدد مرتبہ اعلیٰ احکام سے اپیلیں کرتی رہی ہیں اور حکومتی اراکین کی توجہ اس حساس معاملے کی جانب مبذول کراتی رہی ہیں تاہم ہنوز کہیں سے کوئی سنوائی نہیں ہوئی۔شعبہ خواتین کی ارکان نے لاپتہ کارکنان کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیو ایم کی تمام مائیں بہنیں ان کے دکھ درد میں شریک ہیں۔

الطاف حسین کے کارکنان ہر آزمائش میں پورا اترنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، ارکان سندھ اسمبلی
اگر کراچی میں ترقیاتی کام نہ ہوتے تو طوفانی بارشوں کا پانی ہفتوں سڑکوں پر جمع رہتا

کراچی۔۔۔20، جولائی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے کراچی میں شدید اور طوفانی بارشوں کے باوجود صحت وصفائی اور بارش کے پانی کی نکاسی کیلئے برق رفتاری سے کئے جانے والے اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ ہے کہ حق پرست قیادت شہریوں کے مسائل کے لئے اپنی بساط سے بڑھ کر اقدامات کررہی ہے۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ گزشتہ دنوں کراچی میں 177 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی جس کے باعث کراچی میں بارشوں کا 30 سالہ ریکارڈ ٹوٹ گیا تاہم حق پرست عوامی نمائندوں اور کارکنان کی مسلسل محنت کے باعث بارش ختم ہوتے ہی شہر کی بیشتر سڑکوں پر پانی جمع ہونے کی شکایت نہیں ملی۔انہوں نے کہا کہ اگر حق پرست سٹی ناظم سید مصطفیٰ کمال اور شہری حکومت کی جانب سے کراچی میں انفراسٹرکچر اور ترقیاتی منصوبے پایہ تکمیل کو نہ پہنچائے جاتے تو طوفانی بارشوں کا پانی ہفتوں کراچی کی سڑکوں پر کھڑا رہتا تاہم حق پرست عوامی رہنماؤں اور ایم کیو ایم کے کارکنان نے دن رات شہر میں بارش کے پانی کی نکاسی اور صحت وصفائی کے اقدامات کی نگرانی کرکے ناممکن کام کو ممکن کردکھایا اور ثابت کردیا ہے کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کے پرعزم کارکنان ہر آزمائش میں پورا اترنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

ملیر ٹاؤن یوسی 6 کے حق پرست جنرل کونسلر عبدالستار کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔۔20، جولائی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ملیر ٹاؤن یوسی 6 کے حق پرست جنرل کونسلر عبدالستار کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیو ایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ کرے۔(آمین)

ملیر ٹاؤن یوسی 6 کے حق پرست جنرل کونسلر علالت کے باعث انتقال کرگئے، رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت
مرحوم کا سوئم 22 جولائی بدھ کو بعد نماز ظہر ذکریا مسجد شہداء چوک کھوکھرا پار نمبر 5 میں ہوگا

کراچی۔۔۔20، جولائی 2009ء

ملیر ٹاؤن یوسی 6 کے حق پرست جنرل کونسلر عبدالستار علالت کے باعث انتقال کرگئے۔مرحوم کی عمر 57 سال تھی اور وہ دل کے عارضے میں مبتلا تھے، ہارٹ اٹیک کے باعث انہیں 4 روز قبل جناح اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا تاہم وہ دوران علاج ہی انتقال کرگئے۔مرحوم کے سوگواران میں 2 بیٹے اور 4 بیٹیاں شامل ہیں۔عبدالستار مرحوم کو لال شاہ قبرستان بچل گوٹھ کھوکھرا میں سپرد خاک کردیا گیا۔مرحوم کی نماز جنازہ اور تدفین میں حق پرست ارکان قومی وصوبائی اسمبلی، حق پرست ٹاؤن ناظم، یوسی ناظمین، کونسلرز، ایم کیو ایم ایلڈرز ونگ کے ارکان، ایم کیو ایم ملیر سیکٹر کمیٹی کے اراکین، یونٹوں کے ذمہ داران، کارکنان، ہمدردوں اور مرحوم کے عزیز واقارب نے شرکت کی۔عبدالستار مرحوم کا سوئم 22 جولائی بروز بدھ کو بعد نماز ظہر ذکریا مسجد شہداء چوک کھوکھرا پار نمبر 5 میں ہوگا جس میں مرحوم کی روح کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کی جائے گی۔دریں اثناء متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے عبدالستار کے انتقال پر گہرد دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔(آمین)

☆☆☆☆☆